© rasailojaraid.com

انہوں نے اپنے لئے ایک نئی شریعت ایجاد کر لی تھی۔

ہر مسلمان کو علی الاعلان اور بلا قید تفسیر و تعبیر قرآن کا یہ حق دے دینے کا اس کے سوا آخر اور کیا نتیجہ نکل سکتا ہے۔

فلسفہ سائنس، تاریخ، ادب، زبان کے ہر شعبہ میں ماہر بننے کے لئے سالہا سال کی مشق و ریاضت کی ضرورت ہے۔ لیکن قرآنیات پر رائے زنی کے لئے ہر کس و ناکس آزاد ـــــ.. (صدق لکھنؤ)

انقرہ سے ایک آواز

(ڈاکٹر محمد حمید اللہ حیدرآبادی ثم فرانسادی کا مکتوب گرامی مورخہ ۲۷ ذی الحجہ)

میں انقرہ آیا ہوا ہوں یہاں مشہور حنفی فقیہہ امام سرخسی کی ۴۸۳ھ میں وفات پر نو سو سال گذرنے کی یادگار منائی جارہی ہے۔ اور بین الاقوامی اجتماع ہے یاد ہوگا کہ امام سرخسی کو حکمران وقت نے کسی وجہ سے قید کر دیا تھا جہاں وہ سالہا سال (شاید پندرہ سال) صابر و شاکر رہے اور قید میں بھی طلباء کو درس و املا کراتے رہے۔ زمانہ قید کے اس املاء کی یادگار :-

کتاب المبسوط	۳۰ جلد	قریباً سات ہزار بڑی تقطیع کے صفحے
شرح السیر الکبیر	۴ جلد	ڈیڑھ ہزار صفحے
اصول الفقہ	۲ جلد	ایک ہزار صفحے

اور شرح زیادات الزیادات ہیں اور چھپ چکی ہیں۔ اس زمانے کی کئی اور کتابیں تھیں جو اب ناپید ہوگئی ہیں۔ اس تقریب پر ایک نمائش بھی کی جارہی ہے جس میں صرف سرخسی کے مخطوطات جمع کئے گئے ہیں جو ایک سو کے قریب ہیں۔ قدیم ترین مخطوطہ چھٹی صدی کا ہے۔ گذشتہ سال بھی ایک تقریب ہوئی تھی اور استنبول میں ابو حنیفہ دینوری کی یاد میں جو مشہور نباتاتی گذرا ہے اسکی وفات پر گیارہ سو سال گذرے تھے اس کے سلسلے میں بھی کتب نباتات کی ایک نمائش کی گئی تھی کئی درجن باتصویر قلمی کتابیں بھی اس میں دیکھنے میں آئی تھیں جن میں قدیم اسلامی مصوروں کی بنائی ہوئی نباتاتی رنگین تصویریں تھیں۔ چار سال بعد اولین نزول وحی پر چودہ سو سال گذر رہے ہیں۔ ترک بھائیوں نے اس کو بھی موزوں طور پر

© rasailojaraid.com

باقی صفحہ ۴۳ پر